www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

رپورتاژ

محمد اسلم صدیق

جامعة لاهور الاسلامية میں

تقریبِ ختم بخاری ...... محفل تجوید وقراءات

مؤرخہ ۲ ؍نومبر ۲۰۰۰ء بروز جمعرات، جامعہ لاہور الاسلامیہ، ۹۹ ؍بابر بلاک نیوگارڈن ٹاؤن لاہور میں تقریبِ تکمیل صحیح بخاری شریف، تجوید وقراءات کانفرنس اور جلسہ تقسیم اسناد، جامعہ کے ایک وسیع ہال میں منعقد ہوا جس میں عالم اسلام اور عرب ممالک کی ممتاز علمی شخصیات شریک ہوئیں، مہمانوں میں سعودی عرب کے وزیر عدل وانصاف ڈاکٹر عبداللہ بن محمد بن ابراہیم آل شیخ، معروف سماجی شخصیت اور مفتی شیخ صالح بن غانم السدلان، بحرین کی جمعیۃ التربیۃ الاسلامیہ کے چیئرمین شیخ عادل بن عبد الرحمن جاسم المعاودہ، سعودی عرب کی نامور دینی شخصیت شیخ عبداللہ بن حمد الجلالی، مجمع الفقہ الاسلامی جدہ کے سینئر ممبر شیخ عبداللہ مطلق، تبوک ہائی کورٹ کے جسٹس ڈاکٹر ابراہیم البشر، مکتبہ دارالسلام کے مدیر مولانا عبد المالک مجاہد، لندن سے تشریف لانے والے ڈاکٹر صہیب حسن، اسلام آباد سے ڈاکٹر سہیل عبد الغفار حسن، جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنہ کے امیر مولانا سمیع اللہ (سابق امیر صوبہ کنڑ، افغانستان)، پشاور سے آنے والے علماء اور ڈاکٹر اسمٰعیل لبیب، سعودی عرب کے پاکستان میں سفیر شیخ احمد العجلان اور ان کی معیت میں متعدد غیر ملکی شخصیات، سفارتخانوں اور مشنوں کے ذمہ داران موجود تھے۔

پارکنگ اور سیکورٹی کا اعلیٰ انتظام تھا۔ سٹیج کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ ہال کے چاروں طرف جامعہ کے مختلف شعبہ جات کے تعارفی بینرز آویزاں تھے۔ جامعہ کے بالائی بڑے ہال میں ہزاروں کرسیوں کا انتظام تھا، گویا طلباء اور مہمانوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہال اپنے رنگ وروپ میں ایک عظیم منظر پیش کر رہا تھا۔

لاہور سے ممتاز علماء، دانشور اور پروفیسر جامعہ کے ان پروگراموں میں شرکت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے، جن میں شیخ الحدیث مولانا عبد اللہ امجد چھتوی، مولانا قاری محمد عزیر، حافظ محمد ایوب (صدر شعبۂ علوم اسلامیہ) پروفیسر عبد اللہ سرور (انجینئرنگ یونیورسٹی)، پروفیسر ڈاکٹر مزمل احسن شیخ، شیخ الحدیث مولانا عبدالرشید مجاہد آبادی، مولانا عبد الرزاق یزدانی ناظم جامعہ ابن تیمیہ لاہور، شیخ الحدیث جامعہ محمدیہ لوکو ورکشاپ، مولانا ابوبکر صدیق، قاری احمد میاں تھانوی، مکتبہ دارالسلام لاہور کے حافظ عبدالعظیم، پروفیسر نجیب الرحمن کیلانی، جامعہ کے سابق طالبعلم اور ادارہ بناء المساجد والمشاریع الخیریہ، ریاض کے لاہور

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

میں قائم دفتر کے ناظم مولانا زبیر عقیل اور دیگر بہت سے علماء کے علاوہ معزز شخصیات جناب فاروق حمید مرزا، جناب توقیر شریفی، جناب شیخ قمر الحق اور جناب انجینئر محمد ارشد صاحب بھی رونق افروز تھے۔

اجلاس کی صدارت عالی مرتبت ڈاکٹر عبداللہ بن محمد بن ابراہیم آل الشیخ (وزیر عدل سعودی عرب) نے فرمائی۔ عصر کے بعد پروگرام کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔ افتتاحی تلاوت کلام مجید کے بعد تقریب بخاری کا آغاز ہوا۔ کلیۃ الشریعہ کی آخری کلاس کے ایک طالب علم نے صحیح بخاری کی آخری حدیث پڑھی اور شیخ الحدیث مولانا عبداللہ امجد چھتوی نے اس حدیث پر نہایت جامع اور علمی درس اِرشاد فرمایا۔ نمازِ مغرب کے بعد جمعیت التربیہ الاسلامیہ بحرین کے چیئرمین شیخ عادل بن عبد الرحمٰن جاسم المعاودہ کے بصیرت افروز اور جوش ولولولہ سے بھرپور خطاب سے پروگرام دوبارہ شروع ہوا۔ شیخ معاودہ نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ اپنے مشائخ اور اساتذہ کا احترام کریں، ادب کا تو یہ تقاضا ہے کہ اساتذہ کے سامنے زبان کھولنے سے پہلے ان سے اجازت لی جائے اور طلباء کو چاہئے کہ وہ اپنے عمل میں اخلاص پیدا کریں۔ کتنے ہی علماء ہیں جن کی مثال اس گدھے کی ہے جس پر کتابوں کا بوجھ لدا ہوا ہو۔ کتنے ہی بہترین قرآن پڑھنے والے ہیں لیکن ان کا عمل ائمہ سلف کے خلاف ہے!!

انہوں نے فرمایا کہ عبادت صرف ظاہری صورت کا نام نہیں بلکہ مقصود یہ ہے کہ ہماری پوری زندگی اسلام کی آئینہ دار بن جائے۔ جو پڑھیں، اسے اپنے آپ میں ڈھونڈیں اور اس کے مطابق اپنے نفس کی اصلاح کریں۔ انہوں نے تقریبِ بخاری کے حوالے سے بات کرتے ہوئے فرمایا: دیکھئے، آج پوری امت بخاری شریف کو حسن قبول کا درجہ دے کر اس کی احادیث کی صحت پر متفق ہوچکی ہے۔ امام بخاریؒ نے بہت چھوٹی عمر میں اپنی تعلیم کا آغاز کیا اور اپنے استاد اسحٰق بن راہویہ کی وصیت پر عمل کرتے ہوئے صحیح احادیث پر مشتمل ایک عظیم کتاب تالیف فرمائی۔

انہوں نے فرمایا کہ آج ہم نے صحیح بخاری کو پڑھا تو ہے لیکن اسے اپنی ذات میں سمونے کی کوشش نہیں کی۔ یہی ہماری ذلت کی وجہ ہے اور یہود جن کی تعداد ۵۰ لاکھ سے زیادہ نہیں وہ ہمیں پیٹ رہا ہے۔ وہی یہود جو حضرت موسیٰؑ کے ہمراہ جہاد کو چھوڑنے کی وجہ سے چالیس سال تک جنگلوں میں بھٹکتے رہے، آج ہم بھی جھوٹی مسرتوں کے صحراء میں گھوم رہے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہمیں یاد رہنا چاہئے کہ جب تک تم جہاد کی طرف نہیں لوٹو گے عزت تمہارا مقدر نہیں بن سکتی، جہاد جہاں میدان جنگ میں اللہ کے لئے قتال کا نام ہے، وہاں حصولِ تعلیم اور معاملات زندگی میں بھی جہاد پایا جاتا ہے۔ ہم کھانے میں برکت تلاش کرتے ہیں، لیکن یہ بھی سوچنا ہے کہ یہ دین کیسے برکت والا ہوگا؟ دین اس وقت تک برکت والا نہیں ہوسکتا جب تک ہم فرقہ پرستی کو چھوڑ کر اس دین کے لوازمات ومقتضیات پر عمل پیرا نہیں ہوجاتے۔

کلیہ القرآن کے استاذ قاری ظہیر احمد سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ عرب مہمانوں

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کو انہی کی زبان میں دعوتِ خطاب دینے کے لئے جناب زبیر عقیل سٹیج پر آئے اور انہوں نے سعودی عرب کی وبنگ علمی شخصیت، جامعہ کی مجلس تاسیسی (مجلس التحقیق الاسلامی) کے رکن ڈاکٹر شیخ عبداللہ الجلالی کو سعودی حکومت، مہمان خصوصی وزیر عدل وانصاف اور ملت اسلامیہ کے جلیل القدر مہمان علما کی خدمات کا عربی میں تعارف کرانے کے لئے انہیں دعوتِ خطاب دی۔ شیخ عبداللہ بن حمد الجلالی نے فرمایا کہ میں اپنی طرف سے اور مدیر جامعہ لاہور الاسلامیہ حافظ عبدالرحمٰن مدنی کی طرف سے، وزیر عدل ڈاکٹر شیخ عبداللہ بن محمد بن ابراہیم آل الشیخ اور سعودی حکومت کے مؤسسین کو جنہوں نے خطہ حجاز میں اَمن وامان کی فضا پیدا کی اور قوانین اسلام کا نفاذ کیا، اور جملہ مہمان علما کو جامعہ میں تشریف آوری پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ اسی طرح بالخصوص سعودی عرب کی نامور علمی اور سماجی شخصیت شیخ صالح بن غانم السدلان کو بھی اس جامعہ میں رونق افروز ہونے پر خوش آمدید کہتا ہوں۔

بعد اَزاں مدیر الجامعہ مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے معزز مہمانوں اور تمام حاضرین کو خوش آمدید کہا اور تقریب میں شرکت پر جامعہ کے اساتذہ اور ذمہ داران ومعاونین کی طرف سے خلوص دل سے ان کا شکریہ ادا کیا۔ جامعہ کا تعارف پیش کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا کہ جامعہ لاہور الاسلامیہ جس کی بنیاد ۱۹۷۹ء میں رکھی گئی، صرف ایک علمی ادارہ نہیں بلکہ عنقریب یہ کلمہ حق کی سربلندی کے لئے ایک علمی اور اسلامی تحریک کا کردار ادا کرے گا (ان شاء اللہ)۔ یہ ادارہ مذہبی تعصبات سے ہٹ کر قرآن وحدیث کے علوم اور ائمہ فقہا کے اَفکار سے استفادہ کرنے کے ذریعے (کتاب وسنت کو ہی شریعت سمجھنے کے منہج پر) علم کی روشنی پھیلا رہا ہے۔ جامعہ ہذا میں دینی اور عصری نصاب تعلیم کا امتزاج کرکے ایک ایسا مثالی نظام ونصاب تشکیل دیا گیا ہے جو عالم عرب کی مشہور یونیورسٹیوں کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

انہوں نے فرمایا کہ جامعہ کے قیام کا مقصد قرآن وحدیث کے علوم کی اشاعت، ائمہ فقہا کے فقہ واصول کا تعارف، مسلمان نوجوانوں کو اسلامی تہذیب سے آراستہ کرنا، زندگی کے تمام شعبوں میں ماہر علماء اور مفکرین تیار کرنا جو علیٰ وجہ البصیرت دعوت وتحقیق کا کام کرسکیں، بالخصوص اسلامی قانون کے ماہر جج اور وکلا تیار کرنا تاکہ وہ عدالتوں میں اسلامی شریعت کے نفاذ کی کوششوں میں شریک ہوسکیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جامعہ میں درج ذیل شعبہ جات کام کررہے ہیں :

۱۔ **المعهد العالي للشريعة والقضاء**: جس کا مقصد اسلامی معاشرہ کے قیام کے لئے مناسب افراد تیار کرنا اور ایسے ماہر شریعت وقانون جج تیار کرنا جو شریعت اسلامیہ کے مطابق فیصلے کرسکیں۔

۲۔ **كلية الشريعة**: یہ اپنی نوعیت کا پاکستان میں پہلا کالج ہے جس میں فقہی بصیرت کے ساتھ ساتھ اُمت کے تمام فقہی ذخیرے سے طلبا کو آگاہ کرایا جاتا ہے اور اعتدال وتوازن سے اس سے استفادہ

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔اس کا دورانیہ تعلیم چار سال ہے۔

۳۔ **كلية القرآن الكريم والعلوم الاسلامية:** ۱۹۹۱ء میں اس کلیہ کا اجرا ہوا۔ جس میں وفاق المدارس السّلفیہ کے شرعی اور عربی نصاب تعلیم میں کچھ ترامیم کرکے مدینہ یونیورسٹی کے نصاب تعلیم کی روشنی میں تجوید اور قراءت سبعہ وعشرہ کا اضافہ کیا گیا تا کہ اس کلیہ کا فارغ التحصیل ماہر قاری ہونے کے ساتھ ساتھ مستند عالم دین بھی ہو۔ پورے پاکستان میں دینی علوم کے ساتھ تجوید و قراءت کی اس قدر اعلیٰ تعلیم کا حامل یہ واحد ادارہ ہے۔

۴۔ **كلية العلوم الاجتماعية:** دورِ حاضر کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لئے شرعی علوم کے ساتھ ساتھ عصری علوم سے آراستہ افراد تیار کرنے کے لئے یہ کلیہ ۱۹۸۹ء میں قائم کیا گیا جس میں طلباء کو مروّجہ دنیاوی علوم کی مڈل سے بی اے تک شام کے اوقات میں باضابطہ اور معیاری تعلیم دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اسی کلیہ کے تحت عربی واسلامی کمپیوٹر کی وسیع ٹریننگ کے انتظامات بھی موجود ہیں اور جامعہ کے تمام طلبہ کو لازمی بنیادوں پر کمپیوٹر کی تعلیم وتربیت مفت دی جاتی ہے جس میں اسلامی افکار اور لٹریچر کے لئے انٹرنیٹ اور کمپیوٹر سے خصوصی استفادہ کی تربیت بھی شامل ہے۔

۵۔ **المدرسة الرحمانية** اس کے دو مستقل شعبے ہیں:

(الف) جو کلیۃ الشریعہ اور کلیۃ القرآن سے ملحق ثانوی درجہ کی تعلیم کے لئے مختص ہے۔ ثانوی (ہائر سیکنڈری) درجہ کے اس مدرسہ کی سند کا سعودی عرب کی تمام یونیورسٹیوں سے معادلہ Equalation موجود ہے۔ مدرسہ سے چار سال کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو ان یونیورسٹیوں میں براہِ راست تمام متعلقہ ڈگری کورسز میں داخلہ (سکالرشپ) دیا جاتا ہے۔

(ب) مدرسۃ الازہر اور مدرسۃ الزہراء جس میں طلباء اور طالبات کو قرآنِ کریم تجوید کے ساتھ حفظ کرایا جاتا ہے۔ اس شعبہ کی ۱۰ سے زائد کلاسیں ہیں جس میں ماہر اساتذہ فن کی تحقیق وجستجو سے بہترین نتائج حاصل کئے جارہے ہیں۔

اس کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں جامعہ کو درپیش مشکلات کا ذکر ضروری سمجھتا ہوں جن میں نمایاں ترین یہ ہے کہ ان تمام اداروں کے لئے مناسب حال وسیع عمارتیں موجود نہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں مختلف شعبوں کے مطابق ماہر اساتذہ کی قلت کا سامنا ہے جس کی وجہ سے طلباء کی شدید خواہش کے باوجود جامعہ ان کو داخلہ دینے کا متحمل نہیں ہوسکتا۔

آخر میں انہوں نے معزز مہمانوں اور حاضرین مجلس کا دوبارہ شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنی تشریف آوری سے ہماری تقریب کو رونق بخشی۔

اس کے بعد خادم الحرمین الشریفین کی حکومت کے وزیر عدل ڈاکٹر عبداللہ بن محمد بن ابراہیم آلِ الشیخ

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے خوشی ہے کہ میں آج اپنے اہل علم بھائیوں کے درمیان موجود ہوں۔ آج مجھے وہ دن یاد آ رہے ہیں جب میں بھی جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ، ریاض میں طالب علم تھا۔ میں یہاں سعودی حکومت کے ایک نمائندہ کی حیثیت سے آیا ہوں جو اسلام کا منبع اور قلعہ ہے۔ جس نے دورِ حاضر میں اسلام کے جھنڈے بلند رکھے ہوئے ہیں اور جہاں اسلامی نظام بالفعل نافذ ہے۔ اور خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز آلِ سعود اور ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز آلِ سعود کی حکومت حرمین وشریفین کی آرائش کے علاوہ دنیا بھر کے مسلمانوں کی خدمت کا علم اٹھائے ہوئے ہے۔ میں صرف ایک بات کرتا ہوں وہ یہ کہ دنیا وآخرت میں اونچا مقام حاصل کرنے کے لئے اخلاص اور نیت کی سچائی کی ضرورت ہے۔

جامعہ لاہور الاسلامیہ کے بارے میں آپ نے اپنے نیک جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے جامعات ہی پاکستانی عوام میں اسلامی علوم کی نشر واشاعت اور سعودی عرب سے تعلق مضبوط کرنے کی کامیاب کوششیں کر رہے ہیں۔ ایسے جامعات عالم اسلام کا طرہ امتیاز ہیں جو کسی قسم کی حکومتی امداد وتعاون کے بغیر صرف مسلمان اہل خیر کے سرپرستی سے اسلام کی روشنی پھیلا رہے ہیں۔ مولانا مدنی کو میں طویل عرصے سے جانتا ہوں اور میں نے انہیں مخلص اور نیکی کے لئے محنت ومشقت کرنے والا پایا ہے، اس جامعہ کے طلبہ بھی سعودی یونیورسٹیوں میں امتیازی حیثیت سے تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں۔ میں اس جامعہ کے نیک مقاصد میں شمولیت کو اپنے لئے باعثِ سعادت سمجھتا کرتا ہوں۔

انہوں نے فرمایا کہ شیخ عبداللہ بن حمد الجلالی نے میرے بارے میں جن نیک جذبات کا اظہار کیا ہے، اس پر میں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ ان کے حسن نیت کی دلیل ہے۔

اس کے بعد جامعہ کے مختلف شعبوں سے فارغ ہونے والے طلباء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ تقسیم کا آغاز وزیر عدل کے دستِ مبارک سے ہوا اور تکمیل شیخ ڈاکٹر عبداللہ المطلق کے ہاتھوں ہوئی۔ جس کے اعداد وشمار کچھ یوں ہیں:

کلیۃ الشریعہ سے فارغ ہونے والے	۶۵	طلباء نے اسناد حاصل کیں۔
کلیۃ القرآن سے فارغ ہونے والے	۶۰	طلباء نے اسناد حاصل کیں۔
شعبہ کمپیوٹر سے فارغ ہونے والے	۳۲	طلباء نے اسناد حاصل کیں۔
شعبہ حفظ سے فارغ ہونے والے	۸۷	طلباء نے اسناد حاصل کیں۔

اس کے بعد شیخ ڈاکٹر صالح بن غانم السدلان کو دعوت دی گئی جنہوں نے طلباء کو نصیحتیں کرتے ہوئے فرمایا: اے حاضرین مجلس اور فارغ التحصیل ہونے والے طلبا! میں آپ کو اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے اور جامعہ نے جو علمی امانت آپ کے کندھوں پر رکھی ہے، اس کو کامل طریقے سے ادا کرنے کی وصیت کرتا

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ہوں۔ اپنے اساتذہ سے تعلق رکھنے، ان کی فضیلت کا اعتراف کرنے اور انہیں دعاؤں میں یاد رکھنے کی تلقین کرتا ہوں۔ میں حاملینِ علم کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس دین کی طرف دعوت دینے کے لئے دنیا بھر میں پھیل جائیں۔

اس کے بعد انہوں نے چند دعائیہ کلمات ارشاد فرمائے کہ اللہ اسلام اور اپنے موحد بندوں کی نصرت فرمائے، شرک و مشرکوں کو ذلیل کرے اور مسلمان حکمرانوں کو توفیق دے کہ قرآن وسنت کے مطابق فیصلے کریں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اس جامعہ کو ترقی اور اس کے منتظمین کو ثابت قدمی عطا فرمائے۔ آمین

نمازِ عشاء کے بعد پروگرام کے تیسرے سیشن کا آغاز قاری احمد میاں تھانوی کی تلاوت سے ہوا، آپ نے حقیقتِ قراءاتِ سبعہ وعشرہ پر مفصل اور مدلل خطاب فرمایا۔ انہوں نے مختلف مثالوں سے یہ بات ثابت کی کہ دراصل قراءاتِ سبعہ وعشرہ ہی قرآن ہے اور قراءتِ حفص کو صحیح اور باقی قراءتوں کو غیر صحیح کہنا درحقیقت پورے قرآن کو غیر صحیح کہنے کے مترادف ہے۔

اس کے بعد جامعہ ہذا کے استاذِ محترم قاری ظہیر احمد نے فن قراءت کی اصطلاح 'تکبیراتِ بزی' کے موضوع پر مفصل خطاب کیا۔ انہوں نے احادیث سے یہ ثابت کیا کہ سورۃ الضحیٰ سے لے کر آخر قرآن تک ہر سورۃ کے اختتام پر تکبیرات پڑھنا (جن کو تکبیراتِ بزیؒ کا نام دیا گیا ہے) نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے اور اس پر کبار علماء وقراء کا عمل بھی ہے لہٰذا تکبیرات کا پڑھنا مسنون ہے۔

وقفہ طعام کے بعد تقریبِ اختتامِ قراءاتِ سبعہ کا آغاز ہوا۔ قاری عزیر صاحب نے سبعہ سے فارغ ہونے والے طلباء کا آخری سبق سنا۔ مدارسِ دینیہ میں ختم بخاری شریف کی دیرینہ روایت کی پیروی میں ختم قراءات سبعہ وعشرہ کے انعقاد کی یہ اوّلین کوشش تھی جس کو جاری کرنے کے سعادت اللہ تعالیٰ نے جامعہ ہذا کے کلیہ القرآن کو عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تجوید وقراءات سے بے اعتنائی کے اس دور میں اللہ تعالیٰ جامعہ کی ان کوششوں کو ثمرآور بنائے اور انہیں دوام بخشے۔ آمین!

بعد ازاں قراءِ کرام کی تلاوتوں کا دور شروع ہوا جو اپنی مسحور کن آوازوں سے سامعین کے دلوں کو گرما رہے تھے۔ قاری عبدالسلام (بورے والہ) قاری فیصل محمود (قصور) قاری عارف بشیر (لاہور) قاری قمر الاسلام (گوجرانوالہ) حافظ حمزہ مدنی (لاہور) قاری ظہیر الدین (فیصل آباد) قاری عبدالماجد (لاہور) قاری محمود الحسن بڈھیمالوی اور سب سے آخر میں کلیۃ القرآن کے پرنسپل قاری محمد ابراہیم میر محمدی صاحب نے تلاوتِ کلام پاک کے متنوع انداز پیش کئے۔ آخر میں یہ مبارک پروگرام وکیل الجامعہ مولانا حافظ عبدالسلام صاحب (فتح پوری) کی پرسوز دعا سے ایک بجے نصف شب اختتام پذیر ہوا۔

یہ تینوں پروگرام شیخ الحدیث مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی اور مولانا محمد رمضان سلفی مدیر مجلس التحقیق الاسلامی کی سرپرستی میں کلیہ الشریعۃ کے محترم پرنسپل جناب مولانا محمد شفیق مدنی، کلیۃ القرآن الکریم کے پرنسپل قاری محمد ابراہیم میر محمدی، عصری تعلیم کے انچارج حافظ حمزہ مدنی، مولانا اقبال نوید، (ناظم) علامہ محمد یوسف کی شبانہ روز کاوشوں اور طلبا جامعہ کی انتھک جدوجہد کے نتیجے میں کامیابی سے ہم کنار ہوئے۔

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

'جامعہ لاہور الاسلامیہ' کے سالانہ امتحان ۲۰۰۰ء کے نتائج

مؤرخہ ۲۳ر نومبر ۲۰۰۰ء بروز جمعرات جامعہ لاہور الاسلامیہ لاہور کے کلیات (کلیۃ الشریعہ' ورکلیۃ القرآن) کے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان کیا گیا جس میں کلیۃ الشریعہ کے پرنسپل مولانا محمد شفیق مدنی، کلیۃ القرآن الکریم کے پرنسپل قاری محمد ابراہیم میر محمدی، وکیل الجامعہ مولانا عبد السلام فتح پوری، مولانا رحمت اللہ، مولانا احسان اللہ فاروقی، قاری ظہیر احمد، قاری محمد فیاض، مولانا عبد الغفار عاصم، حافظ حمزہ مدنی اور دیگر اساتذہ نے شرکت کی۔ پروگرام کی صدارت جامعہ کے شیخ الحدیث فضیلۃ الشیخ حافظ ثناء اللہ مدنی نے فرمائی جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض حافظ حمزہ مدنی نے انجام دیئے۔

شیخ الحدیث مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی نے طلباء سے خطاب فرمایا۔ آپ نے علم کی فضیلت بیان کرتے ہوئے اَسلاف کی دینی اور علمی ایمان افروز کاوشوں کا تذکرہ کیا اور طلبا کو تلقین کی کہ وہ اپنے اَسلاف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے تعلیمی میدان میں اَنتھک محنت کریں۔ انہوں نے امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبا کو مبارکباد دی اور ان کے لیے دعا فرمائی۔ اس طرح انہوں نے ناکام ہونے طلبا کو محنت و توجہ سے پڑھنے کی تلقین کی۔ ان کے بعد جامعہ کے سابق استاد مولانا عتیق اللہ نے خطاب کرتے ہوئے طلباء کو ذکر الٰہی اور اللہ تعالیٰ سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کی ترغیب دی اور اس کو دنیا و آخرت کی کامیابی کا راز قرار دیا۔

اس کے بعد کلیۃ الشریعہ کے پرنسپل مولانا محمد شفیق مدنی نے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان کیا اور اول دوم سوم آنے والے طلبا کو کتب اور نقدی کی صورت میں انعام دیئے گئے۔ طلبا نے یہ انعامات وکیل الجامعہ مولانا عبد السلام فتح پوری کے دستِ مبارک سے حاصل کیے۔ اس موقع پر جامعہ بھر میں ۱۰۰ فیصد نمبر حاصل کر کے اوّل آنے والے طالب علم قاری عبد الرؤف صغیر کے لیے مولانا محمد شفیق مدنی نے ۱۰۰۰ روپے نقدی اور کتب کے خصوصی انعام کا اعلان کیا۔ یہ انعام شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی نے اپنے دستِ مبارک سے دیا۔ اس طالب علم کو کلیۃ القرآن الکریم کی طرف سے بھی خصوصی انعام دیا گیا۔

پروگرام کا اختتام مولانا عبد السلام کے دعائیہ کلمات سے ہوا۔ جس کے بعد طلبہ سالانہ چھٹیوں پر اپنے گھروں کو چلے گئے۔ یاد رہے کہ جامعہ میں اگلا تعلیمی سال عید الفطر کے ۱۰ روز بعد شروع ہوگا جس کے لئے داخلے شروع ہیں...... امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا کے نام یہ ہیں:

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کلاس	نام	حاصل کردہ نمبر	پوزیشن
ثالثہ کلیہ			
	عبدالرحمٰن عابد	79.25%	اوّل
	محمد یٰسین بن محمد	70.85%	دوم
	قاری محمد اشرف	66.22%	سوم
ثانیہ کلیہ			
	قاری محمد مصطفیٰ	93.55%	اول
	قاری محمد حسین	83.55%	دوم
	قاری محمد عبداللہ	83.11%	سوم
اولیٰ کلیہ			
	حافظ خضر حیات	95.37%	اول
	محمد طیب سیف	94.05%	دوم
	قاری عبدالرؤف خان	91.66%	سوم
رابعہ ثانوی			
	قاری محمد رضوان	94.77%	اول
	قاری محمد احمد صدیق	94.55%	دوم
	محمد سیف اللہ	94.12%	سوم
ثالثہ ثانوی			
	قاری عبدالرؤف صغیر	100 %	اول
	حافظ محمد عمران	95.22%	دوم
	قاری عاصم فاروق	87.12%	سوم
ثانیہ ثانوی			
	قاری فہد اللہ	97%	اول
	قاری عبدالشکور	91.03%	دوم
	قاری محمد احمد	91%	سوم
اولیٰ ثانوی			
	قاری فرمان الٰہی	98.80%	اول
	طاہر اسلام	98.66%	دوم
	مزمل محمدی	97.33%	سوم

☆ **رابعہ کلیہ** نے وفاق المدارس السّلفیہ کا امتحان دیا جس کے نتائج عید الفطر کے بعد موصول

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ